REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ
۱۳ جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۵ فتح ۱۳۳۷ ہش | ۲۵ دسمبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑے گا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سر انجام دہی میں مصروف رہنا ہو گا۔ احباب ان دنوں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو طاقت و ہمت عطا فرماتے رہا تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ سالانہ کی جملہ نظامتوں نے وسیع تر بنیادوں پر کام شروع کر دیا

۲۳ دسمبر کی شام سے دار الصدر کے مرکزی لنگر میں کام کا آغاز

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کی جملہ نظامتوں نے جو گزشتہ کئی روز سے انتظامات کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف تھیں۔ کل مورخہ ۲۳ دسمبر سے وسیع تر بنیادوں پر کام شروع کر دیا ہے۔ دار الصدر کے مرکزی لنگر خانے میں بھی کل شام سے کام شروع ہو گیا ہے انشاء اللہ آج شام سے دار الرحمت اور دار العلوم کے لنگر خانے بھی کام شروع کر دیں گے۔ مہمانوں کی پرشوق آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اور دن رات ریلوے گاڑیوں اور بسوں وغیرہ کے ذریعہ مہمان ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶ تا ۲۸ دسمبر ۱۹۵۸ء الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

مینیجر الفضل ربوہ

مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے پنجاب یونیورسٹی کے فیلو منتخب ہو گئے

یہ خبر خوشی اور مسرت سے سنی جائیگی کہ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ پنجاب یونیورسٹی کے فیلو منتخب ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ کامیابی مبارک کرے۔ اور دین کی صحیح رنگ میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ دسمبر

شراب نوشی

شراب نوشی کی برائیوں سے آج تمام دنیا واقف ہو چکی ہے۔ خاصکر مغربی ممالک کے ماہر ڈاکٹروں نے متفقہ طور پر تجربات کی بناء پر شراب کے برے اثرات جو انسانی صحت پر پڑتے ہیں نہایت وضاحت سے بیان کئے ہیں لیکن اس کے باوجود شراب نوشی کو نہ صرف روکنے پر ہی یہ لوگ قادر نہیں ہو سکے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہر ملک میں باوجود تدابیر اختیار کرنے کے یہ مہلک بیماری ترقی کر رہی ہے۔ چنانچہ بھارت کے متعلق اخبار سٹیٹسمین کے سٹاف رپورٹر کی ایک اطلاع ۲۱ نومبر کے پرچہ میں شائع ہے کہ:

”حکام کی طرف سے انتہائی کوششوں کے باوجود دہلی میں ابھی شراب نوشی میں کوئی خاص کمی نہیں ہوئی ہے۔ ۵۸-۱۹۵۷ء ولایتی شراب کی کھپت میں ۱۲۹۰۰ گیلن کی کمی ضرور ہوئی۔ لیکن اسی مدت میں دیسی شراب کی کھپت بقدر ۱۸۰۰۰ گیلن کے بڑھ گئی۔“

بھارت ایک مشرقی ملک ہے۔ اور صدیوں مسلمانوں کے زیر اثر رہنے کی وجہ سے انگریزوں کی آمد سے پہلے شراب نوشی سے بچا چلا آرہا ہے لیکن جوں جوں مغربی تہذیب بڑھتی جا رہی ہے مندرجہ بالا رپورٹ سے واضح ہوتا ہے کہ توں توں شراب نوشی بھی ترقی کر رہی ہے۔ اگر کچھ فرق پڑا ہے۔ تو صرف یہ کہ غیر ملکی شراب کی جگہ دیسی شراب پی جا رہی ہے لیکن شراب کا استعمال بڑے زور سے ترقی پر ہے۔ اور وہ بھی حکام کی امتناعی کوششوں کے علی الرغم۔

جب بھارت کا یہ حال ہے تو اس سے دوسرے ایشیائی ملکوں کی حالت کا اندازہ کرنا کچھ مشکل نہیں ہے خاصکر جہاں ابھی حکام کی امتناعی کوششوں کا وجود بھی نہیں ہے۔ یہی بھارت میں بمبئی میں شراب بندی کا پہلے بھی تجربہ ہو چکا ہے۔ جس میں سخت ناکامی ہوئی ہے۔ امریکہ میں بھی اس کا تجربہ کیا گیا تھا۔ لیکن آخر ایسے حالات ہو گئے کہ امریکہ کو بھی شراب بندی سے توبہ کرنی پڑی۔

اس کا نتیجہ یہی نکلتا ہے۔ کہ جب اخلاقی اور روحانی اقدار کا اقوام پر اثر نہیں رہتا۔ تو نہ حکومت کی سختی اور امتناعی تدابیر کسی برائی کو روک سکتی ہیں۔ اور نہ ماہرین کے بتائے خدشات ہی اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ البتہ صرف مذہبی انقلاب بڑی سے بڑی برائی کی جڑ اکھاڑ سکتا ہے۔ چنانچہ یہاں تک شراب نوشی کا تعلق ہے۔ اسلام کے ایک حکم سے شراب بندی کا جو معجزہ دکھایا گیا ہے۔ اس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں مل سکتی۔ اس سے بڑا معجزہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ ایک روز مدینہ کی گلیوں میں یہ اعلان ہو رہا تھا۔ کہ شراب پینا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے اس ایک اعلان سے ایک قوم کی قوم نے ہمیشہ تک کے لئے شراب نوشی سے توبہ کر لی۔

اس قوم میں ایسے افراد بھی تھے جو پشت ہا پشت سے شراب نوشی کے عادی چلے آتے تھے۔ لیکن انہوں نے یکدم اس اعلان پر پینا ترک کر دیا۔ اور اس بات کا ذرا بھی خیال نہ کیا۔ کہ یکدم ترک کرنے سے ان کی صحتوں پر کیا اثر پڑے گا۔ وہ نہ کسی حکیم یا ڈاکٹر کے پاس گئے۔ اور نہ دوبارہ اس کے متعلق استفسار کیا۔ چنانچہ ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ کچھ لوگ کسی مجلس میں شراب نوشی میں مصروف تھے۔ کہ باہر سے کسی نے آکر بتایا کہ شراب ممنوع کر دی گئی ہے۔ اور اعلان ہو رہا ہے۔ پینے والوں میں سے ایک شخص تصدیق کے لئے اٹھنا چاہتا تھا۔ کہ شراب کا مٹکا توڑ کر شراب بہا دی گئی تاکہ اگر اعلان صحیح ہو تو حکم عدولی نہ ہو جائے۔

اس قوم نے شراب کو نہ صرف خود کبھی منہ نہیں لگایا۔ بلکہ جہاں جہاں بھی گئی۔ اور جہاں جہاں اسلام کی شمع روشن ہوئی وہ آب آتشین کے شعلے خود بخود سرد پڑتے گئے۔ اور جب تک دنیا میں اسلام کا عروج رہا شراب کا چراغ پھر نہ جل سکا۔ آج بھی اسلام کے ماننے والوں کا یہ عالم ہے کہ اگرچہ انہوں نے اسلام پر عمل کرنا عام طور پر ترک کر دیا ہے تاہم ان میں شراب نوشی صرف استثنائی صورت ہی پیدا کر سکی ہے زیادہ نہیں تو نوے فیصدی مسلمان ایسے ہیں جنہوں نے جام و صراحی کی شکل نہیں دیکھی۔ اور بعض تو آج تک ایسے مسلمان ہیں۔ کہ جنہوں نے شاید شراب کا نام بھی نہ سنا ہوگا۔

سوچنا چاہیئے کہ اس معجزہ کی کیا وجوہات ہیں۔ بے شک اسلامی قانون میں شراب نوشی کی تعزیر موجود ہے۔ اور مسلمان اطباء اس کی برائیوں سے بھی اچھی طرح واقف ہیں۔ لیکن یہ معجزہ نہ تو تعزیر کی وجہ سے رونما ہوا ہے۔ اور شراب کی طبی برائیوں کے خوف سے ظہور پذیر ہوا ہے۔ بلکہ مذہب اور صرف مذہب کی تلقین کا کرشمہ ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ اقوام کو شراب نوشی پر سخت پابندیاں نہیں لگانی چاہئیں اور قانونًا اس کو ممنوع قرار دینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اور نہ یہ کہتے ہیں کہ اس کی برائیوں سے عوام کو مطلع کرنے سے کچھ حاصل نہیں۔ جو حکومتیں اپنے وطنوں میں اس پر پابندیاں لگا رہی ہیں وہ اچھا کر رہی ہیں۔ اور ماہرین طب شراب نوشی کے خلاف جو کوشش کر رہے ہیں۔ وہ بھی مستحسن ہے۔ لیکن جیسا کہ دہلی کے متذکرہ بالا واقعہ سے ظاہر ہے۔ شراب بندی کی کوششیں کامیاب نہیں ہو رہی ہیں۔ اس لئے ہم کہتے ہیں۔ کہ بغیر مذہبی انقلاب کے دنیا اس لعنت سے نجات حاصل نہیں کر سکتی۔ جب تک اسلامی سطح پر تمام دنیا میں روحانی انقلاب برپا نہیں کیا جائیگا شراب نوشی کے عفریت پر انسان فتح حاصل نہیں کر سکتا۔

ظاہر ہے کہ تمام دنیا میں ایسا انقلاب ایک دو دن میں نہیں لایا جا سکتا۔ البتہ اگر اسلامی ممالک کے مسلمان چاہیں تو بہت جلد اس لعنت کو اپنے وطنوں سے اور دنیا سے دور کر سکتے ہیں۔ ان کی شال سے غیر مسلم ممالک کے مسلمان جہاں جہاں بھی ہوں دوسروں کے سامنے نہ صرف اپنا نمونہ پیش کر سکتے ہیں۔ بلکہ تبلیغی محاذ کھولکر دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں آج تمام دنیا اس لعنت کی چیرہ دستیوں سے نالاں ہے۔ اگر اس مسئلہ کو مذہبی سطح پر پیش کیا جائے۔ تو اس سے اسلام کی تبلیغ کو بھی بڑی مدد پہنچ سکتی ہے۔

اگر ہمارے اہل علم حضرات جو خدا تعالےٰ کے فضل سے اس لعنت سے ہمیشہ سے محفوظ چلے آتے ہیں۔ اگر اپنے اپنے حلقہ اثر میں مسلمانوں کی جو قلیل تعداد اس کی عادی ہو۔ اس کی اصلاح کے لئے بیڑا اٹھائیں۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ چند ہی سالوں میں مسلمان بحیثیت مجموعی ایک نہایت اعلیٰ نمونہ دنیا کے سامنے پیش کر کے دنیا کو اس لعنت سے بچا سکتے ہیں۔ جو گھن کی طرح انسانیت کو کھا رہی ہے۔

تقریبات رخصتانہ

(۱) مورخہ $\frac{۱۴}{۵۸}$ ۱۲ کو لاہور میں مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب کی صاحبزادی امۃ الباسط بشریٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا محترم چوہدری سربلند خان صاحب کے صاحبزادے مکرم محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ متعین ڈھاکہ سے ۱۲ دسمبر ۱۹۵۸ء کو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے پڑھا تھا مورخہ ۲۲ دسمبر کو مکرم محمد اجمل صاحب کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ متعدد بزرگان جماعت و احباب نے شمولیت فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(۲) مورخہ ۱۸ دسمبر کو سردار عبدالرحمٰن صاحب آف کنری کی صاحبزادی شاہدہ جبین صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اور مورخہ ۲۰ دسمبر کو ڈاکٹر احسان علی صاحب کی صاحبزادی امۃ الکافی صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ شاہدہ جبین صاحبہ کا نکاح ڈاکٹر احسان علی صاحب کے صاحبزادے ایس عبدالشکور صاحب سے اور امۃ الکافی صاحبہ کا نکاح مسٹر بشیر احمد صاحب تاجر ڈھاکہ سے ہوا تھا۔

ان تقریبات میں بھی بہت سے احباب و بزرگان جماعت نے شمولیت فرمائی۔ احباب ان تقریبات کے بابرکت ہونے کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

نوٹ:- مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب نے ان تقریبات کی خوشی میں دس روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خدمتِ قرآن مجید کے دس گُر

اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

(از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

ہر مسلمان اللہ تعالیٰ کے زندہ کلام قرآن مجید سے عقیدت رکھتا ہے۔ اسے آسمانی نوشتہ یقین کرتا ہے۔ تمام دنیا کی نجات اس سے وابستہ سمجھتا ہے اس عقیدت کا تقاضا ہے کہ مسلمان قرآن مجید سے بے انتہا محبت کریں۔ اسے یاد کریں۔ اس کے معانی پر غور کریں۔ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوں۔ اور اس آب حیات کو لے کر پیاسی دنیا کے کونے کونے تک پہنچیں۔

اوّلین مسلمانوں میں قرآن مجید کا بے مثال عشق پایا جاتا تھا۔ اور وہ اس بے پایاں سمندر کی گہرائیوں میں جا کر درخشندہ موتی نسل انسانی کے سامنے پیش کرتے تھے ان کے دن بھی قرآن مجید پر تدبر کرتے ہوئے بسر ہوتے تھے۔ اور ان کی راتیں بھی قرآن مجید کی تلاوت و ترتیل کے مزہ میں گذرتی تھیں۔ وہ سفر میں بھی اس کتاب کی آیات کو دہراتے رہتے تھے۔ اور حضر میں بھی صبح و مساء انکو اس کتاب سے لگاؤ رہتا تھا۔ غرض انکی ساری زندگی قرآن مجید کے ساتھ وابستہ رہتی تھی اور وہ اس پاک کتاب کے انوار سے اپنے دلوں کو نورانی بناتے تھے۔ اور اپنی مشکلات میں اس کی رہنمائی حاصل کرتے تھے۔ صحابہ اور تابعین کے مبارک زمانہ میں قرآن مجید ہی ساری اسلامی زندگی کا محور تھا۔ اور تمام اسلامی ثقافت اسی مرکز کے گرد چکر لگاتی تھی۔ ہر مجلس میں اسی کتاب کا تذکرہ تھا۔ اور ہر مسئلہ کے لئے اسی کتاب کی سند پیش کی جاتی تھی۔ اور ہر مرد و عورت اپنے استدلال کے لئے قرآن مجید کو ہی حجت گردانتا تھا۔ گویا یوں دکھائی دیتا ہے کہ ساری اسلامی زندگی اور سارے اسلامی ماحول پر قرآن مجید چھایا ہوا ہے۔ اور ہر خورد و کلاں اسی آب حیات کے چشمہ سے پیتا ہے۔

اسلام ساری کائنات کا دین ہے اس کی دعوت کا دائرہ سارے جہان پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کی مخاطب ساری نسل انسانی ہے۔ اسلام کے اس مقام کا فطرتی تقاضا تھا کہ مسلمان اسلام سے آشنا ہونیکے بعد چہار دانگ عالم میں پھیل جاتے اور سسکتی ہوئی انسانیت کو زندگی بخش پیغام دیتے۔ اور تمام انسانوں کو خدائے واحد کے آستانہ پر جھکانے کی کوشش کرتے۔ چنانچہ اسلامی تاریخ بتاتی ہے۔ کہ اوّلین مسلمانوں نے اس فرض کی ادائیگی میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی۔ اگرچہ کفار نے اسلامی دعوت کے مقابلہ میں سیف و سنان کے استعمال سے جنگی ماحول سا پیدا کر دیا تھا۔ اور مسلمانوں کو سالہا سال تک دفاعی جنگوں میں الجھنا پڑا۔ اور ایک لمبے عرصہ تک وہ نہایت خوش اسلوبی سے اس ناگوار فرض کو ادا کرتے رہے۔ کُتب علیکم القتال وھو کرہ لکم۔ تاہم اس ماحول میں بھی قرآنی تاثیرات کی شعاعیں زمین کے کناروں تک پہنچتی رہیں۔ اور آسمانی تحریکات کے نتیجہ میں زمینی حالات بدلتے رہے۔ کیا یہ عجیب بات نہیں کہ اسلام نے عین جنگ کے دوران میں بھی یہ حکم دیا ہے۔ وان احد من المشرکین استجارک فاجرہ حتی یسمع کلام اللہ ثم ابلغہ مامنہ (توبہ ع) کہ اگر کوئی برسرپیکار مشرک تم سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے کر کلام الٰہی (قرآن مجید) سناؤ۔ اور پھر امن و سلامتی سے اس کی منزل مقصود پر پہنچا دو۔ یہ قرآنی حکم بتلاتا ہے کہ ایک طرف تو مسلمان قرآن کے پہنچانے کے بہت دلدادہ تھے۔ دوسری طرف یہ بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ قرآن مجید کی پاک تاثیرات تاریک سے تاریک دل کو اور انتہائی ناسازگار ماحول میں بھی منور کر سکتی ہیں۔ قرآنی ہدایت ہر جگہ راہ پا سکتی ہے۔ اور اس میں ہر شخص کے لئے ہدایت کے سامان ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک احمدیت اس دور میں اشاعت و خدمت قرآن کیلئے ہی قائم کی گئی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے لوگوں کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے ؎

اے بے خبر بخدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

لوگو! اسلام کے نام لیوا لوگو! یہ زندگی عارضی ہے۔ جلد یا بدیر ختم ہو جائے گی۔ ہم سب مسافر ہیں۔ اور درحقیقت رختِ سفر باندھے بیٹھے ہیں۔ موت کے آنے سے پہلے پہلے قرآن مجید کی خدمت کے لئے کمر ہمت باندھ لو۔ اور دن رات اس میں منہمک ہو جاؤ۔

ان پاکیزہ خیالات کے اختیار کرنیوالے اور اس ستھرے ماحول میں آنے والے ہر مسلمان کا دل خدمتِ قرآن کے لئے بے چین رہتا ہے۔ اور اسے رہنا چاہیئے۔ وہ خدمتِ قرآن کے بغیر اپنی زندگی کو عبث خیال کرتا ہے اور اسے کرنا چاہیئے۔ اس لئے یہ سوال نہایت اہم ہے۔ کہ وہ کونسے طریقے ہیں۔ جن سے ہم قرآن مجید کی خدمت کر سکتے ہیں؟

قرآن مجید کی خدمت کے دس طریقے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

اوّل:۔ قرآن مجید خدا تعالیٰ کی پاک کتاب ہے۔ اس سے حقیقی تعلق پیدا کرنے کے لئے بنیادی طور پر ضروری ہے کہ ہم قرآن مجید کی تلاوت درست طور پر کریں۔ اس کے الفاظ کا مقدور بھر صحیح تلفظ کرنے کی کوشش کریں۔ اسے سرچشمۂ حیات یقین کر کے پڑھیں۔ اور پورے ادب اور احترام سے اسے تلاوت کریں۔ کیونکہ ظاہر کا اثر باطن پر ہوتا ہے! اور ماحول سے انسان کا دل اثرپذیر ہوتا ہے۔ اسی بناء پر بعض صوفیاء نے پوری یکسوئی کے ساتھ انسان کا تلاوت قرآن مجید کے وقت باوضو ہونا بھی ضروری قرار دیا ہے۔

ہم اس امر کو خدمتِ قرآن کہہ رہے ہیں لیکن درحقیقت یہ قرآن مجید سے استفادہ کرنے کا اوّلین گر ہے۔ ورنہ قرآن مجید اپنی ذات میں ہماری خدمت کا محتاج نہیں ہے۔

دوم:۔ قرآن مجید سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ازبس ضروری ہے کہ پڑھنے والے کو قرآن مجید کا ترجمہ آتا ہو۔ وہ اس کے الفاظ کا مطلب سمجھتا ہو۔ بغیر معنے سمجھے کے قرآن مجید پڑھنا برکت سے تو خالی نہیں۔ لیکن قرآن مجید سے صحیح فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ جب تک اس کے معانی اور کم از کم ابتدائی تفسیر بھی انسان کو معلوم نہ ہو قلبی لگاؤ کے لئے معرفت اور شناسائی بنیادی شرط ہے۔

سوم:۔ محبت اور دلبستگی کے لئے محبوب کا حسین و جمیل ہونا اور عیوب و نقائص سے مبرا ہونا لازمی ہے۔ قرآن مجید سے محبت کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان اسے ان تمام خرابیوں سے منزہ اور پاک یقین کرے۔ جو اس کی شان کے منافی ہیں۔ قرآن مجید کوئی عام انسانی کلام نہیں ہے۔ وہ خدائے رب العالمین کا عالمگیر کلام ہے جس کو ہمیشہ قائم رکھا جانا مقدر ہے۔ اس لئے اس میں اعلیٰ سے اعلیٰ باریک اور لطیف باتیں مذکور ہیں۔ مگر بہت سے سطحی خیالات والے مفسروں نے قرآن پاک کی ایسی تفسیریں کی ہیں۔ اور ایسے ایسے خیالات قرآن مجید کی طرف منسوب کر دیئے ہیں۔ جو درحقیقت قرآن پاک کے چمکدار چہرہ پر بدنما داغوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم اس جگہ ان کے غلط خیالات کی تفصیل میں نہیں جا سکتے۔ لیکن ہم ان کے بارہ میں سطور بالا میں اجمالی اشارات کر چکے ہیں۔ بہرحال یہ ایک عظیم الشان خدمت قرآن مجید ہے کہ اسے انسانوں کے غلط خیالات سے منزہ قرار دیا جائے۔ اور اس کے روشن چہرہ پر سے بدنما داغوں کو دور کیا جائے یہ کام اتنا اہم اور وسیع ہے کہ لمبی عمر خرچ کرنے کے باوجود انسان اپنی کوتاہ عملی کا اعتراف کرنے پر مجبور ہے۔

چہارم:۔ قرآن مجید پر تدبر اس یقین اور ایمان سے کیا جائے کہ وہ تمام آسمانی صداقتوں کا سرچشمہ ہے۔ اور جملہ ضروری علوم اس میں موجود ہیں۔ یہ یقین حقیقت اور تجربہ پر مبنی ہے۔ کوئی وہم نہیں ہے ظاہر ہے کہ اس یقین کے ساتھ قرآن مجید کو پڑھنے والا اس سے بہت سے بے مثال موتی اور جواہر نکال سکے گا۔ ورنہ ایک نیم مردہ قرأت کوئی چنداں نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی۔ جب انسان قرآنی حسن و جمال پر آگاہ ہو کر پوری شیفتگی اور والہیت سے اس مرکز حسن کے گرد گھومے گا۔ تو یقیناً اس کے لئے انوار کے در کھولے جائیں گے! اور افضال الٰہیہ کی بارشیں اس پر ہونگی۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ دنیا کو قرآنی حسن کو دیکھنے کی دعوت دے سکتا ہے۔ (باقی)

سپیشل ٹرینوں کے متعلق ضروری اعلان

سپیشل ٹرینوں کے جو اوقات پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے۔ اس واسطے دوست درج ذیل اعلان کو غور سے پڑھ لیں۔ خصوصیت سے جھنگ اور نارووال سے آنے والے دوست:۔

اوّل:۔ سپیشل ٹرین لاہور سے ربوہ ۲۵/۱۲ کو دو بجے بعد دوپہر روانہ ہوگی۔ اور رات کو آٹھ بجے ربوہ پہنچے گی۔

دوم:۔ سیالکوٹ سے ربوہ ۲۵/۱۲ کو آٹھ بجکر پچاس منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور شام ساڑھے چار بجے ربوہ پہنچے گی۔

سوم:۔ نارووال سے ربوہ ۲۵/۱۲ کو دس بجکر پینتالیس منٹ پر روانہ ہوگی۔ اور ربوہ شام کو سات بجے پہنچے گی۔

چہارم:۔ لائلپور سے ربوہ ۲۵/۱۲ کو آٹھ بجے شام روانہ ہوگی۔ اور ربوہ دس بجے پہنچے گی۔

پنجم:۔ جھنگ سے ربوہ ۲۵/۱۲ کو دس بجے صبح روانہ ہوگی اور ربوہ پونے تین بجے پہنچے گی۔

ششم:۔ راولپنڈی سے ربوہ ۲۴/۱۲ کو ۸ بجے شام روانہ ہو کر ۲۵/۱۲ کو صبح ساڑھے سات بجے ربوہ پہنچے گی۔

واپسی

اوّل:۔ ربوہ سے لاہور ۲۸/۱۲ کو رات کے دس بجے روانہ ہوگی اور لاہور ۳ بجکر چالیس منٹ پر پہنچے گی۔

دوم:۔ ربوہ سے سیالکوٹ ۲۹/۱۲ کو ربوہ سے سات بجے صبح روانہ ہوگی اور دو بجکر چالیس منٹ پر پہنچے گی۔

سوم:۔ ربوہ سے لائلپور ۲۹/۱۲ کو رات کے دس بجے روانہ ہوگی۔

چہارم:۔ ربوہ سے نارووال ۲۹/۱۲ کو صبح چھ بجے روانہ ہوگی اور ایک بجے پہنچے گی۔

پنجم:۔ ربوہ سے جھنگ ۲۹/۱۲ ایک بجکر بیس منٹ پر روانہ ہوگی اور ساڑھے پانچ بجے شام جھنگ پہنچے گی۔

ششم:۔ ربوہ سے راولپنڈی ۲۹/۱۲ کو شام کے سات بجکر پندرہ منٹ پر روانہ ہوگی اور ۳۰/۱۲ کو صبح سات بجکر پینتالیس منٹ پر پہنچے گی۔

نوٹ:۔ (۱) ۲۴/۱۲ سے ۳۰/۱۲ تک دو ریل کارز لائل پور اور سرگودھا کے درمیان چکر لگائیں گی۔

(۲) ایک ریل کار ۲۵/۱۲ کو وزیر آباد سے آٹھ بجکر پینتیس منٹ پر روانہ ہوگی اور ایک بجکر دس منٹ پر ربوہ پہنچے گی۔

(۳) ریل کارز ۲۹/۱۲ کو اور ۲۵/۱۲ کو نہیں چلیں گی۔

ریل کاروں کا پروگرام حسب ذیل ہے

لائل پور سے سرگودھا ۔ روانگی

۱۔ صبح چار بجے — آمد ربوہ پانچ بجکر بائیس منٹ
۲۔ گیارہ بجکر ۲۵ منٹ — آمد ربوہ ایک بجکر بیس منٹ
۳۔ دو بجکر پچاس منٹ — " " چار بجکر ترپن منٹ

سرگودہا سے لائل پور

۱۔ چھ بجکر پچاس منٹ — آمد ربوہ آٹھ بجکر تیرہ منٹ
۲۔ دو بجکر پچاس منٹ — " " تین بجکر تینتالیس منٹ
۳۔ سات بجکر پچپن منٹ — " " نو بجکر اکیس منٹ۔

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر

کل مورخہ ۲۵ دسمبر کو الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ الفضل کا یہ خاص نمبر اہم اور بیش قیمت دینی مضامین کے علاوہ بعض نہایت اعلیٰ تصاویر پر مشتمل ہے۔ اس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نایاب فوٹو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جو اس سے پہلے کبھی شائع نہیں ہوا الفضل کے سائز کا یہ بڑا فوٹو نہایت قیمتی آرٹ پیپر پر خاص اہتمام سے طبع کرایا گیا ہے۔ احباب اسے فریم بھی کرا سکتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ایک غیر مطبوعہ پُر معارف خطبہ جمعہ کے علاوہ خاص نمبر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب۔ مکرم شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی۔ مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے۔ مکرم قریشی ضیاء الدین صاحب ایڈووکیٹ۔ مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی اور بعض دیگر اہل قلم حضرات کے نہایت قابل قدر مضامین شامل ہیں۔ علاوہ ازیں جناب عبد المنان صاحب ناہید۔ جناب ثاقب صاحب زیروی۔ جناب عبد الحمید خان صاحب شوق جناب اللہ بخش صاحب تسنیم۔ جناب مرزا برکت علی صاحب لائق اور جناب پرویز پرواذی کی دلآویز دینی نظمیں اس کی زینت ہیں۔

یہ خاص نمبر کاغذ کی نایابی کے باعث تھوڑی تعداد میں چھپوایا گیا ہے احباب اولین فرصت میں اسے خرید فرمالیں بعد میں شاید یہ کسی قیمت پر بھی دستیاب نہ ہو سکے۔

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۶ دسمبر کو خاص نمبر کی اشاعت کے بعد ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ دسمبر کو دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

تصاویر لینے والے احباب توجہ فرمائیں

۲۶ دسمبر ۱۹۶۵ء کو ساڑھے چھ بجے شام جلسہ گاہ میں چالیس سے زیادہ زبانوں میں تقاریر کروائی جا رہی ہیں۔ تقاریر کے اختتام پر مقررین کا گروپ فوٹو لینے کا پروگرام ہے۔ جس میں غیر ملکی احباب اپنے قومی لباس میں ملبوس ہوں گے۔ وہ احباب جو یہ گروپ فوٹو لینے میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

شعبہ مال اور قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

جملہ قائدین کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال رواں کا بجٹ منظور ہو چکا ہے ——— احباب اس کی تفصیلات جلسہ کے ایام میں دفتر مرکزیہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کو خدا تعالےٰ نے ۱۹ دسمبر بروز جمعہ بچہ عطا فرمایا ہے۔ حضور نے نومولود کا نام محمد سلیمان تجویز فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی باصحت زندگی دے اور خادم دین بنائے۔

جلسہ کے ایام میں فضل عمر ہسپتال کیلئے عطایا حاصل کرنے کی غرض سے خدام صندوقچی یا رسید بک لیکر حاضر ہوں گے۔ احباب پوری طرح تعاون فرمائیں۔ (چیف میڈیکل آفیسر)

تحریک عطایا برائے عمارت فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

اخبار الفضل میں خاکسار کی طرف سے وقتاً فوقتاً فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا کی تحریک ہوتی رہی ہے۔ اور جہاں بہت سے احباب نے اس کار ثواب میں حصہ لیا ہے بہت سے دوست ایسے بھی ہیں جنہوں اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ لہذا میں ایسے دوستوں کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ ان کے اس طرف توجہ نہ فرمانے سے تعمیر کا کام تشنۂ تکمیل ہے۔ دوست جلسہ پر تشریف لا رہے ہیں لہذا وہ خود دیکھ لیں گے کہ ابھی کافی حصہ ہسپتال کی عمارت کا تکمیل ہونیوالا ہے۔ جو حصہ ابھی تعمیر ہونیوالا ہے اس پر اندازہ خرچ اڑھائی لاکھ روپیہ ہے۔ اگر دوست اس کار خیر میں باقاعدگی کے ساتھ کچھ نہ کچھ حصہ لیتے رہیں تو اللہ تعالے کے فضل کے ساتھ اتنی رقم مہیا ہو جانا مشکل امر نہیں۔ لہذا میں دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ خدمت خلق کے اس ادارے کی تکمیل کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ عطیہ دیں۔ تاکہ یہ ادارہ صحیح رنگ میں بنی نوع انسان کی خدمت کر سکے۔ امید ہے کہ جلسہ کے ایام میں دوست اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

جنرل اجلاس سٹار ہوزری ورکس

سٹار ہوزری ورکس کے سلسلہ میں بعض ضروری امور طے کرنے کے لئے اس کا جنرل اجلاس مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۸ء بروز ہفتہ بوقت سات بجے شب دفتر نظامت جائداد میں منعقد کیا جانا تجویز کیا گیا ہے۔ جملہ ڈائریکٹران و ممبران و حصہ داران کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔ جو حصہ داران اصالتاً حاضر نہ ہو سکیں وہ اپنی جگہ کسی دوسرے شخص کو اختیار دے کر بھجوا دیں۔
سیکرٹری سٹار ہوزری ورکس (ناظم جائداد)

ولادت

(۱) مکرم عنایت اللہ صاحب کو اللہ تعالے نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال بچیکی ضلع شیخوپورہ کا پوتا ہے۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے مولود کا نام کرامت اللہ تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے اسے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین۔

مکرم عنایت اللہ صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ حمیدہ خاتون صاحبہ راولپنڈی نے اس خوشی میں مبلغ دو روپے بطور اعانت اخبار الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۲) مکرم غلام رسول صاحب ابن مولوی عبد الرحمن خانصاحب پوسٹ قاضی تعلقہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ کو اللہ تعالے نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام زچہ اور بچہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ مکرم غلام رسول صاحب نے اس خوشی میں چار روپے بطور اعانت الفضل بھجوائے ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء
(مینجر الفضل ربوہ)

محترم حکیم سید آل احمد صاحب آف کاشغر کی وفات

مکرم حکیم سید آل احمد صاحب آف کاشغر (چینی ترکستان) مورخہ ۱۷ ۱۲ ۵۸ کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بعمر ۷۲ سال راولپنڈی میں ۱۲ بجے صبح دوپہر وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حکیم صاحب مرحوم بہت مہمان نواز۔ عبادت گذار اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ عشق رکھنے والے بزرگ تھے۔ غالباً ۱۹۳۰ء کے وسط میں کاشغر سے ہجرت کر کے قادیان تشریف لائے۔ اس وقت ان کا قافلہ پانچ افراد پر مشتمل تھا حکیم صاحب خود۔ ان کی والدہ محترمہ۔ ان کے چھوٹے بھائی حاجی جنود اللہ صاحب جو ان دنوں سرگودھا میں ڈنٹسٹ رہا۔ ایک چھوٹی ہمشیرہ اور ایک لڑکا۔ قادیان سے ہجرت کے بعد حکیم صاحب مرحوم نے راولپنڈی میں رہائش اختیار کر لی تھی۔ ان کا لڑکا اپنے وطن جانے کے لئے ۱۹۴۹ء میں ایک قافلہ کے ہمراہ گیا جس کی تاحال کوئی اطلاع نہیں ملی کہ اس وقت وہ کہاں اور کس حال میں ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کی والدہ محترمہ کا انتقال ۱۹۵۴ء میں ہو گیا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے حکیم صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کے برادر اصغر ڈاکٹر حاجی جنود اللہ صاحب اور ہمشیرہ صاحبہ اہلیہ سید بشیر احمد شاہ صاحب مینجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان سب کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ حکیم صاحب کی نیکی۔ تقویٰ و راستبازی کو اللہ تعالے نے اس قدر نوازا کہ اگرچہ آپ باقاعدہ موصی نہیں تھے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کا ارشاد فرمایا۔

مورخہ ۱۸ ۱۲ ۵۸ کو ان کی نعش بذریعہ ٹرک راولپنڈی سے ربوہ لائی گئی اور مورخہ ۱۹ دسمبر کو بعد نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں سینکڑوں احباب نے شرکت کی۔ دوپہر ۳ بجے بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں نعش مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کی گئی۔

(عبد العزیز واقف زندگی دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

ضروری اطلاع

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول رات کو ۶ بجے سے ۸ بجے تک اور صبح ۷ بجے سے ۸ بجے تک کھلا رہا کرے گا۔
بورڈران سے متعلق ضروری امور ان اوقات میں دریافت کئے جا سکتے ہیں۔
(غلام رسول سپرنٹنڈنٹ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بہنوئی مکرم عبد الحمید خاں صاحب ہیڈ ماسٹر پر ایک مقدمہ ہو گیا ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کی باعزت بریت کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا فرمائیں۔
(پیر خلیل احمد ربوہ)

(۲) میرا چھوٹا بھائی مرزا لیاقت علی بی۔ ایس سی۔ متعلم بھمبر و سابق سندھ بیمار ہے۔ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔
مرزا صادق علی دار الصدر غربی ربوہ

معذرت

مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۸ء کے الفضل میں صفحہ اول پر مکرم سید کلیم اللہ شاہ صاحب ابن محترم جناب سید عزیز اللہ شاہ صاحب مرحوم کی انگلستان سے بخیریت واپسی سے متعلق اطلاع شائع ہوئی تھی۔ افسوس ہے اس میں غلط فہمی کی بناء پر لکھا گیا کہ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد تشریف لائے ہیں۔ ادارہ اس غلطی پر مکرم شاہ صاحب موصوف اور قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔

آپ تھوڑے عرصہ کے لئے مرکز میں آئے ہیں اور پھر اپنے مقصد کی تکمیل کے لئے واپس تشریف لے جائیں گے۔

(مینجر روزنامہ الفضل)

راولپنڈی سے سپیشل ٹرین کا انتظام

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر راولپنڈی سے مورخہ ۲۴؍۱۲؍۵۸ کو ۸ بجے شام ربوہ کے لئے ایک سپیشل ٹرین چلانے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ تمام گرد و نواح کی جماعتوں کے احباب مثلاً واہ۔ کیمبلپور۔ ایبٹ آباد۔ مری۔ آزاد کشمیر کے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اسی سپیشل ٹرین سے ہی سفر کریں۔ نیز سابق صوبہ سرحد کی جماعتوں کے احباب مثلاً پشاور۔ نوشہرہ۔ کوہاٹ اور مردان وغیرہ سے بھی درخواست ہے کہ وہ راولپنڈی تشریف لا کر اسپیشل ٹرین سے ہی سفر کریں۔ نیز احباب کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ربوہ کا ٹکٹ راولپنڈی اسٹیشن سے ہی خریدیں۔ اس اسپیشل ٹرین سے گوجرخان۔ مندرہ۔ جہلم۔ کھاریاں اور لالہ موسےٰ کی جماعتیں بھی فائدہ اٹھائیں۔ سیکنڈ اور انٹر کلاس میں سفر کرنیوالے احباب مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ تار اطلاع دیں۔ تا مطلوبہ تعداد کے مطابق سیٹوں کا انتظام کیا جا سکے۔

(میاں عطاء اللہ ایڈووکیٹ ۳۲۵/D کالج روڈ راولپنڈی)

اعلان برائے لجنہ اماء اللہ

بر موقعہ جلسہ سالانہ ۵۸ء

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع نہ ہونے کے باعث شوریٰ بھی منعقد نہ ہو سکی تھی اب ان شاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۷-۲۸ کی درمیانی شب کو ۸ بجے جلسہ گاہ کی سٹیج پر لجنہ اماء اللہ کی تیرھویں مجلس شوریٰ منعقد کی جائے گی۔ مجلس شوریٰ کا ایجنڈا ماہ اکتوبر میں تمام لجنات کو بھجوا دیا جا چکا ہے۔ اس کے متعلق غور کر کے دفتر لجنہ اماء اللہ میں مطلع فرما دیں۔ نیز ربوہ تشریف لاتے ہی نمائندگان اپنے اپنے ٹکٹ دفتر لجنہ اماء اللہ سے حاصل کر لیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کیا آپ کے ہاں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہے؟

جماعت احمدیہ کی آئندہ ترقی کا بہت کچھ انحصار احمدی بچوں کی صحیح تربیت اور ان میں دین کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے پر منحصر ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہمارے مایہ ناز امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس اطفال قائم فرمائی اور ہدایت فرمائی کہ:

"خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ ایسی بھی کھولی جائے۔ جس میں پانچ چھ سال کی عمر سے لیکر ۱۴-۱۵ سال کی عمر تک کے بچے شامل ہو سکیں"۔

الفضل ۲۲ اپریل ۳۸ء

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احباب اس کی اہمیت کو محسوس فرمائیں۔ اور جہاں جہاں بھی خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ بھی قائم کریں۔ اور یوں اپنے بچوں کی مناسب تربیت کا انتظام کر کے اپنے فرض سے عہدہ برآں ہوں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم چوہدری رحمت خان صاحب چک سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈھیرانوالی ضلع گوجرانوالہ پر اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس سے ایک پہلو سارا متاثر ہوا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شریف آف ٹانگ ٹاچھے ضلع گوجرانوالہ)

(۲) خاکسار ایک امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ بندہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ عبدالرشید طارق مغلپورہ لاہور

وصیت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود دو تین مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت فارم بالعموم احتیاط سے اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی ایک وجہ یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے لئے پھر شائع کی جاتی ہیں۔ وصیت کرنے والے وصیت لکھنے والے اور گواہ اور مصدقین ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان

۲۔ وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں

۳۔ وصیت کنندہ کا اپنا پتہ مکمل ہونا چاہئیے جس پر خط و کتابت کی جا سکے۔

۴۔ وصیت پر دو گواہوں کے دستخط اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں۔ گواہ اگر قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے

۵۔ چندہ شرط اول و اعلان وصیت بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم پر نوٹ کی جائے۔

۶۔ وصیت میں درج کردہ جائداد کی تفصیل محل وقوع اور اندازہ قیمت کا درج ہونا ضروری ہے۔ اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ

۷۔ الف۔ تصدیقی فارم پر مقامی جماعت کے دو عہدہ داروں کی تصدیق ہونی چاہئیے

ب۔ مستورات کی وصیتوں پر مقامی لجنہ اگر قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کرا دی جائے ورنہ مقامی جماعت کے عہدہ داروں کی تصدیق کافی ہے۔

۸۔ مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائداد کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہئیے کہ کتنا ہے اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ یا وصول کر لیا ہوا ہے

۹۔ مہر کے حصہ وصیت کے متعلق خاوند کی تحریر شامل ہونی چاہئیے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یا۔

۱۰۔ کم سے کم وصیت پر خاوند کے دستخط بطور گواہ ہونے چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

وقف جدید اور خدام الاحمدیہ

وقف جدید کا مالی سال ختم ہونے میں اب بہت کم وقت باقی ہے۔ قائدین مجالس اور زعماء کرام اس امر کی نگرانی فرمائیں کہ تمام وہ خدام جنہوں نے چندہ وقف جدید کا وعدہ کر رکھا ہے۔ وہ اپنے وعدہ کو سال کے ختم ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔

مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دنیا کی چالیس زبانوں میں تقاریر کا پروگرام

غیر ملکی زبانیں جاننے والے احباب توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دنیا کی کم و بیش چالیس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا پروگرام ہے۔ جو احباب ڈچ۔ روسی سپینش۔ ترکی جاپانی۔ گجراتی۔ یونانی۔ برمی مرہٹی۔ تلیگو۔ ملیالم یا کوئی زبان جانتے ہوں اور جلسہ پر آ رہے ہوں۔ وہ براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے دیں۔ تا کہ ان کا نام بھی پروگرام میں شامل کر لیا جائے

قریشی فیروز محی الدین مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مسند احمدؒ

احادیث نبوی کا انسائیکلوپیڈیا

اس کتاب کی اہمیت دو وجہ سے ہے۔ اول اس لئے کہ یہ ایک عظیم الشان امام کی تصنیف ہے جس کی امامت فی الحدیث پر دنیا کے تمام مسلمان متفق ہیں۔ دوسرے یہ کتاب احادیث کا سب سے بڑا مجموعہ ہے کسی امام حدیث کا اتنا بڑا مجموعہ احادیث صفحہ عالم پر موجود نہیں۔ اس میں چالیس ہزار کے قریب احادیث پائی جاتی ہیں اور ایسا کم دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی صحیح حدیث ہو اور وہ مسند احمد میں موجود نہ ہو۔ لیکن اس اہمیت کے باوجود کتاب میں بعض ایسی الجھنیں بھی ہیں جن کی وجہ سے کتاب سے حقیقی استفادہ بڑا ہی محدود تھا۔ کیونکہ یہ معلوم کرنا کہ کسی مضمون کی کوئی [illegible] ہے۔ انتہائی مشکل امر تھا۔ اسی وجہ سے علمائے حدیث کی ہمیشہ یہ تمنا رہی کہ کوئی اللہ کا بندہ اس کتاب کو اس طرز پر مرتب کرے کہ مذہبی مضامین کے لحاظ سے اس کتاب سے استفادہ بہت آسان ہو جائے۔ علامہ ذہبی اس تمنا کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"لعل اللہ تبارک وتعالیٰ ان یقیض لهذا الدیوان السامی من یخدمه ویبوب علیه ویتکلم علی رجاله ویرتب هیئته ووضعه"

لیکن علامہ ذہبی اور دیگر حفاظ حدیث کی اس تمنا کے باوجود آج تک اس کام کو انتہائی آسان صورت میں کوئی بھی نہ کر سکا اور دینی علوم کا یہ خزانہ بند کا بند رہا۔ آخر تقدیر کے نوشتوں کے مطابق جس نے اس کام کو سرانجام دینا تھا۔ اس کی توجہ اس طرف مبذول ہوئی جماعت احمدیہ کے اولوالعزم امام سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ادارۃ المصنفین کے انتظام کے ماتحت اس کام کو شروع کرایا اور آپ کی ہدایات اور بابرکت ارشادات کے ماتحت یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور اس کی پہلی جلد نئی ترتیب کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔ مختلف ابواب کے ماتحت تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے لیکن مسند کی حیثیت کو باقی رکھنے کے لئے ہر حدیث کے سامنے حاشیہ پر مسند کے پہلے ایڈیشن کا حوالہ دیا گیا ہے۔ صحت و ضعف کی تصریح کے ساتھ صحاح ستہ سے احادیث کی تخریج بھی کی گئی ہے۔ کہ پیش نظر جلد میں کس قدر روایات امام احمد کی اپنی ہیں اور کتنی روایات ہیں جو آپ کے بیٹے عبدالرحمن عبداللہ یا ان کے شاگرد ابوبکر القطیعی نے دوسرے واسطوں سے لے کر اس کتاب میں شامل کر دی ہیں۔ ایک ایک مضمون سے متعلق متفرق ابواب میں آنے والی احادیث کو بلحاظ مضمون اس طرح یکجا کیا گیا ہے کہ احادیث کا تکرار بھی نہ ہو اور مضمون بھی ایک جگہ آ جائے۔

ان معنوی خوبیوں کے ساتھ کتاب کی طباعت نہایت عمدہ عربی ٹائپ کاغذ بہت اچھا اور تقطیع ۸/۳۰×۲۰ ہے قیمت رعایتی مجلد چھ روپے

مسند احمد کی تبویب پر الہلال کا تبصرہ

"الہلال جو مصر کا مشہور اور پرانا اخبار ہے اپنے دسمبر کے پرچہ میں مسند احمد کی تبویب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

المسند الجامع للامام احمد احادیث نبویہ کی ضخیم کتابوں میں سے ہے ادارۃ المصنفین ربوہ (پاکستان) نے اس عظیم کتاب کی ترتیب اور تبویب کا کام شروع کیا ہے تاکہ لوگ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ بہت عظیم الشان کام ہے۔ جو حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے ماتحت عمل میں لایا جا رہا ہے ہر مسلمان کو قرآن مجید کے بعد اس جیسی کتاب کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کا پہلا حصہ ادارۃ المصنفین کے زیر انتظام تیار ہوا ہے۔ جس کا حجم ۲۲۸ صفحات ہے۔ اور مطبعۃ النصرۃ میں طبع ہوئی ہے"

ابوالمنیر نورالحق
مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین
ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

اعانت الفضل

(۱) مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب عدن نے مبلغ بیس روپے بطور اعانت الفضل دئیے ہیں۔ ان کی طرف سے عدن کے دو احباب کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیئے گئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش ترقیات سے نوازے۔

(۲) مکرم ڈاکٹر محمد امین صاحب انچارج سول ہسپتال جمرود نے مبلغ ۱۲/- روپے کسی مستحق کے نام روزنامہ الفضل جاری کرنے کے لئے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۳) مکرم رشید احمد صاحب اسلام آبادی ربوہ نے مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کی غرض سے عنایت فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی لڑکی بہت بیمار ہے۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

نور احمد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ

(۲) بندہ کی بڑی ہمشیرہ امۃ الحفیظ صاحبہ نور فر ۱۱/۱۲ / ۵۸ کو قضاء الٰہی سے وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد محلہ دارالنصر ربوہ)

لاہور کے جن احباب کو الفضل کے سالانہ نمبر کی ضرورت ہو وہ مجھ سے گول بازار ربوہ میں لے سکتے ہیں (سید محمد سعید سلیم دارالتجلید لاہور)

"ہومیو ٹانک" ـــــ اور ـــــ "بے بی ٹانک"

انسانی زندگی کے پہلے دور میں جبکہ جسمانی اور ذہنی نشوونما اور ترقی کا زمانہ ہوتا ہے بعض دفعہ نشوونما میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جس کے نتیجہ میں بچہ لاغر، کمزور، ڈھیلا ڈھالا اور پلپلا ہوجاتا ہے۔ دانت دیر سے اور تکلیف کیساتھ نکلتے ہیں، ہاضمہ خراب دست اور قے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ مٹی کوئلہ وغیرہ کھانے کی رغبت سوکھا مسان چلنا اور بولنا دیر سے شروع کرتا ہے۔ "بے بی ٹانک" کی میٹھی گولیاں ان حالات میں قدرتی علاج اور بہترین ٹانک ہیں۔

بلوغت کے بعد غیر معمولی دماغی اور جسمانی محنت، صدمات، فکر اور غم یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے ماغی تھکان، اعصاب اور حافظہ کی کمزوری اور ان کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تکالیف میں "ہومیو ٹانک" انسان کو "اوور ہال" کرنیکی بہترین دوا ہے۔ یہ ٹانک تھکان اور کمزوری کے احساس تک کو ختم کر دیتا ہے۔

قیمت ایکماہ کورس چار روپے و ساڑھے پانچ روپے علی الترتیب

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

ایسٹرن پرفیومری (رجسٹرڈ) ربوہ کے تیار کردہ سینٹوں کے بارے میں

ـــــ ایک معزز امریکن کی رائے! ـــــ

We tried some of the scents of Eastren Perfumery Company and we liked them very mucn. They can compe with the best known French perfumes.

"ہم نے ایسٹرن پرفیومری کمپنی کے تیار کردہ بعض سینٹ استعمال کر کے دیکھے جو ہمیں بہت پسند آئے۔ یہ سینٹ بلاشبہ فرانس کی مشہور ترین خوشبوؤں سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔"

Ghila Von Gluessb
Rose Villa,
29, Maqbool C.H.I.
Karachi-5.

گھلا وان گلوئیسب روز ولا۔ ۲۹ مقبول سی ایچ آئی۔ کراچی ۵

تفسیر صغیر ـــــ اور ـــــ احباب جماعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریر فرمودہ تفسیر صغیر قرآنی حقائق و معارف کا ایک بے نظیر خزینہ ہے۔ اس تفسیر نے قرآن پاک کے مطالب کو سمجھنے اور اس کے حقائق سے آگاہ ہونے کو نہایت آسان کر دیا ہے۔ پچھلے جلسہ سالانہ پر یہ تفسیر تھوڑی تعداد میں تیار ہوئی تھی اور جماعت کے بہت سے دوست اس سے محروم رہ گئے تھے۔ اب مزید تھوڑی سی تعداد میں یہ تفسیر تیار کرائی گئی ہے۔ دو جلدوں میں بھی اور ایک جلد میں بھی۔

پس وہ دوست جنہوں نے ابھی تک تفسیر کو حاصل نہیں کیا جلسہ پر پہنچتے ہی فوراً حاصل کر لیں کیونکہ اگر یہ تعداد ختم ہوگئی تو نہ معلوم کب تک انتظار کرنا پڑے۔

ملنے کا پتہ:۔ ادارۃ المصنفین (متصل مسجد مبارک) ربوہ ضلع جھنگ

نہایت باموقع قابلِ فروخت دکانیں

غلہ منڈی ربوہ میں چار دکانوں کا ایک سیٹ جس کے آگے کھلا پلاٹ بھی ہے اور زمین گارڈ یا کوٹھی کے لئے بھی ڈالے گئے ہیں۔ اس وقت قریباً چالیس روپے ماہوار کرایہ وصول ہو رہا ہے۔ اگر مزید ہزار ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ کر لیا جائے تو کرایہ میں پچیس تیس روپے ماہوار کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ ان دکانوں کے مالک اپنی ایک اشد مجبوری کے پیش نظر فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ نہایت باموقع اور نفع مند جائیداد ہے۔

(۲) اس کے علاوہ لیہ کے نزدیک دو مربع اراضی جنڈی نقل شوگر ایریا میں واقع بھی قابلِ فروخت ہے۔ یہ زمین بہت عمدہ اور زرخیز ہے۔

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ یا جلسہ سالانہ کے ایام میں بالمشافہ گفتگو کر کے سودا طے کر سکتے ہیں۔ (ل/ معرفت ناظم جائداد۔ ربوہ)

دو نئی کتابیں

(۱) **المبشرات**۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے الہامات اور کشوف کا مجموعہ۔ حجم ۳۲۵ صفحات ۲۰×۲۶/۸۔

(۲) **تاریخ احمدیت** ۔ از ابتداء تا ۱۸۸۵ء کے حالات تک۔ حجم ۲۰۰ صفحات ۲۰×۲۶/۸۔

دونوں کتابیں مجلد ہیں اور تیار ہو چکی ہیں۔ اور دونوں کی قیمت پانچ پانچ روپے ہے۔ دوست جلدی سے جلدی یہ کتب حاصل کریں۔ اور تاریخ احمدیت کی رعایتی قیمت ۴/۸/۰ ہے۔

ملنے کا پتہ

ادارۃ المصنفین۔ ربوہ ضلع جھنگ

لاثانی چمک
اعلیٰ شخصیت
اعلیٰ ذوق
SHINO
BOOT POLISH
BLACK
شائنو سپیشل بوٹ پالش
چمکدار جوتا آپکی اعلیٰ شخصیت کا آئینہ دار ہے

NOFLEX

کف ایکس
کھانسی نزلہ و زکام کی بہترین دوا
فضل عمر فارمیسو ٹیکلز ربوہ پاکستان

طاقت کی مشہور دوا

زوجام عشق

جو اپنی خوبیوں کی وجہ سے بہت مقبول ہے

قیمت مکمل کورس ۱۲ روپے

ناصر دواخانہ ربوہ

سرزمین قادیان کا اولین دولتخانہ اپنی مشہور عالم دوا

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اور دیگر مجربات لے کر انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت میں

جلسہ سالانہ پر

گول بازار ربوہ میں پہنچ رہا ہے۔ آپ اپنی ضروریات کے لئے ہر وقت تشریف لا سکتے ہیں

دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ

قطعات برائے فروخت

محلہ دار الرحمت ربوہ میں ایک ایک کنال کے دو عدد قطعات نہایت اچھے موقع پر برائے فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر معلومات حاصل کریں۔

(عبدالکریم آف کراچی معرفت دفتر امور عامہ ربوہ)

اسلام احمدیت

اور

دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب

بزبان انگریزی

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) کے عطریات: سہاگ۔ حنا۔ گلاب۔ چنبیلی۔ شام شیراز۔ گل شبو۔ ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں!